Al Qalam
پارَہ
رُبَمَا
۱۴
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤﴾ مَا
تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٥﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾ ط لَوْ مَا تَاْتِيْنَا
بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾ لا
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾ لا لَقَالُوْٓا اِنَّمَا
سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ لا وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ لا اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

منزل ٣

ع ١٥

چودھواں پارہ۔رُبَمَا (بار بار)

(۲) کافر لوگ (بھی) بار بار تمنا کریں گے کہ وہ بھی مسلمان ہوتے۔

(۳) چھوڑو انہیں، کھائیں (پئیں)، مزے کریں، بھلاوے میں ڈالے رکھے انہیں (جھوٹی) اُمید! انہیں جلدی ہی معلوم ہوجائے گا۔

(۴) ہم نے جتنی بستیاں بھی تباہ کی ہیں، اُن سب کے لیے ایک معین مہلت لکھی ہوتی تھی۔

(۵) کوئی قوم نہ اپنے مقرر وقت سے پہلے ہلاک ہوسکتی ہے اور نہ اس کے بعد باقی رہ سکتی ہے۔

(۶) یہ لوگ کہتے ہیں: ''اے وہ شخص! جس پر ذکر (قرآن) نازل ہوا ہے، تم تو واقعی دیوانے ہو۔

(۷) اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے؟''

(۸) ہم فرشتوں کو صرف حق کے ساتھ ہی اُتارا کرتے ہیں اور پھر اُس وقت لوگوں کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

(۹) اس ذکر (قرآن مجید) کو یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

(۱۰) تم سے پہلے گزری ہوئی بہت سی قوموں میں ہم (رسول) بھیج چکے ہیں۔

(۱۱) اُن کے پاس کوئی رسولؑ ایسا نہیں آیا جس کا اُنہوں نے مذاق نہ اُڑایا ہو۔(۱۲) مجرموں کے دلوں میں ہم اس (مذاق) کو اسی طرح ڈال دیتے ہیں۔ (۱۳) وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ یہ دستور پہلے لوگوں ہی سے چلا آرہا ہے۔(۱۴) اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے اور وہ دن دہاڑے اُس میں چڑھنے لگتے، (۱۵) تب بھی وہ یہی کہتے کہ ''یقیناً ہماری آنکھیں چندھیا گئی ہیں۔ بلکہ ہم لوگوں پر جادو کردیا گیا۔''

رکوع (۲) زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

(۱۶) ہم نے آسمان میں مضبوط قلعے (ستارے) بنائے، اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا۔

(۱۷) ہر شیطان مردود سے اس کو محفوظ کردیا۔(۱۸) سوائے اس کے کہ کوئی بات چوری چھپے سن گن لینے کی کوشش کرے تو پھر ایک روشن شعلہ اُس کے پیچھے ہولیتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ
لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ز وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ج وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ
نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ
يَحْشُرُهُمْ ط اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ لا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ
لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

ع ۲ / ۱۰ / ۲

(۱۹) ہم نے زمین کو پھیلا دیا، اُس میں پہاڑ جما دیے اور اس میں ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار میں اُگا دی۔
(۲۰) اس میں ہم نے تمہارے لیے روزگار کے سامان تیار کیے اور اُن کے لیے بھی جنہیں تم روزی نہیں دیتے۔
(۲۱) کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں۔ ہم اُسے ایک مقررہ مقدار میں اُتارتے رہتے ہیں۔
(۲۲) ہم ہی پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو اٹھانے والی ہواؤں کو بھیجتے ہیں، پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر وہ (پانی) تمہیں پینے کو دیتے ہیں۔ تم اس کے جمع کرنے والے تو نہ ہو سکتے تھے!
(۲۳) اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں۔ اور ہم ہی وارث ہیں۔
(۲۴) اور یقیناً ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں۔ اور یقیناً ہم تمہارے پچھلوں کو (بھی) جانتے ہیں۔
(۲۵) یقیناً تمہارا پروردگار ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ بیشک وہ حکمت والا اور علم والا ہے۔

رکوع (۳) انسانیت کے احترام سے ابلیس کا انکار

(۲۶) اور ہم نے انسان کو خشک مٹی کے سیاہ گارے سے بنایا۔
(۲۷) اس سے پہلے ہم جنوں کو سخت گرم آگ سے پیدا کر چکے تھے۔
(۲۸) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا: ''میں سیاہ گارے کی خشک مٹی سے ایک بشر پیدا کر رہا ہوں۔
(۲۹) تو جب میں اُسے پورا بنا چکوں اور اس میں جان ڈال دوں تو تم اس کے آگے (تعظیم کے طور پر) سجدے میں گر جانا!''
(۳۰) سو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔
(۳۱) سوائے ابلیس کے، اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔
(۳۲) اللہ تعالیٰ نے پوچھا: ''اے اِبلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟''
(۳۳) اُس نے کہا: ''میرے شایانِ شایان نہیں کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سیاہ گارے کی سوکھی مٹی سے پیدا کیا۔''

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ
لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۖ قف ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ
لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۭ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّىْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ
هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ﴿۵۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾

ع ۳ ۱۹

وقف لازم

(۳۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اچھا تو یہاں سے نکل جا کیونکہ تو یقیناً مردود ہے!
(۳۵) بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت رہے گی۔''
(۳۶) وہ کہنے لگا: ''میرے پروردگار! مجھے اُس دن تک مہلت دے، جب (سب لوگ) دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔''
(۳۷) فرمایا: ''ٹھیک ہے تجھے مہلت ہے، (۳۸) اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔''
(۳۹) وہ بولا: ''اے میرے پروردگار! جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا اُسی طرح میں زمین میں (فریب دینے والی چیزیں) خوشنما صورت میں دکھاؤں گا اور ان سب کو بہکاؤں گا۔ (۴۰) سوائے ان میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔''
(۴۱) فرمایا: ''یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ (۴۲) بے شک میرے بندوں پر تیرا بس نہ چلے گا، سوائے اُن گمراہوں کے جو تیری پیروی کریں گے۔ (۴۳) یقیناً اُن سب سے جہنم کا وعدہ ہے۔
(۴۴) اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے اُن لوگوں کے الگ الگ حصے مقرر ہیں۔''

رکوع (۴) جب فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے پاس پہنچے

(۴۵) بیشک متقی لوگ باغوں میں چشموں کے درمیان ہوں گے۔
(۴۶) (اُن سے کہا جائے گا) ''ان میں داخل ہو جاؤ، سلامتی اور امن کے ساتھ!''
(۴۷) اُن کے دلوں میں جو کینہ ہوگا، اسے ہم نکال دیں گے، کہ وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر آمنے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔ (۴۸) اُنہیں وہاں نہ کوئی تکلیف ہوگی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔
(۴۹) میرے بندوں کو اطلاع کر دو کہ میں بڑا مغفرت والا اور رحم فرمانے والا ہوں۔ (۵۰) اور یہ کہ میرا عذاب بھی نہایت دردناک عذاب ہے۔
(۵۱) اور انہیں (حضرت) ابراہیمؑ کے مہمانوں کا (قصہ) سناؤ!
(۵۲) جب وہ ان کے ہاں آئے، اور السلام علیکم کہا۔ تو انہوں نے کہا: ''یقیناً ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔''

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ
رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا
لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ
بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ
تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ
مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ
هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ
كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

ع ۱۶ ۴

(۵۳) اُنہوں نے جواب دیا: ''ڈرو نہیں، ہم تمہیں ایک بڑے علم والے فرزند کی خوش خبری دیتے ہیں۔''
(۵۴) (حضرت ابراہیمؑ) کہنے لگے: ''کیا تم مجھے (اس حال میں) خوش خبری دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہے؟ یہ کس چیز کی خوش خبری دیتے ہو؟'' (۵۵) وہ بولے: ''ہم تمہیں ٹھیک خوش خبری دے رہے ہیں۔تم مایوس نہ ہو!'' (۵۶) (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ''اپنے پروردگار کی رحمت سے مایوس تو صرف گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔'' (۵۷) پھر (حضرت) ابراہیمؑ نے پوچھا: ''اے فرشتو! اب تم کس مہم پر آئے ہو؟'' (۵۸) وہ بولے: ''ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔
(۵۹) سوائے لوطؑ کے خاندان کے، ان سب کو ہم بچا لیں گے۔ (۶۰) سوائے ان کی بیوی کے، جس کے متعلق ہم نے طے کر رکھا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ جائے گی۔''

رکوع (۵) گناہ گار لوگوں کی بربادی

(۶۱) جب وہ فرشتے لوطؑ کے خاندان کے پاس پہنچے۔ (۶۲) تو انہوں نے کہا: ''تم تو یقیناً اجنبی لوگ ہو!''
(۶۳) اُنہوں نے کہا: ''نہیں، بلکہ ہم آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کرتے رہے ہیں۔ (۶۴) ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں۔ ہم واقعی بالکل سچے ہیں۔ (۶۵) لہٰذا اب تم رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ۔ خود اُن کے پیچھے پیچھے چلو۔ تم میں سے کوئی پلٹ کر نہ دیکھے۔ اور جدھر کا حکم دیا جا رہا ہے، اُسی طرف چلتے جاؤ!''
(۶۶) ہم نے اسے یہ فیصلہ پہنچا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے اُن کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ (۶۷) (اتنے میں) شہر کے لوگ خوشیاں مناتے آ پہنچے۔ (۶۸) لوطؑ نے کہا: ''یہ لوگ میرے مہمان ہیں۔ اس لیے مجھے بے عزت مت کرو! (۶۹) اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ مجھے رُسوا نہ کرو!'' (۷۰) اُنہوں نے کہا: ''کیا ہم تمہیں دُنیا بھر (کا ٹھیکہ دار بننے) سے منع نہیں کر چکے؟'' (۷۱) انہوں نے کہا: ''اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو (باضابطہ شادی کے لیے) یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔'' (۷۲) آپ کی جان کی قسم! (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) وہ اپنی مستی میں آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ۙ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ؕ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ۙ
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ؕ وَلَقَدْ كَذَّبَ
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ۙ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ۙ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ۙ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ؕ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا
النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ۚ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ۙ

(۷۳) آخرکار سورج نکلتے ہی اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے آدبوچا۔
(۷۴) ہم نے ان (کی بستیوں) کو الٹ پلٹ کرر کھ دیا۔ ہم نے اُن پر کنکر کے پتھروں کی بارش برسادی۔
(۷۵) اس (واقعے) میں بصیرت والوں کے لیے واقعی (بڑی) نشانیاں ہیں۔
(۷٦) یہ (علاقہ) ایک آباد راستہ پر واقع ہے۔
(۷۷) اِس میں اُن لوگوں کے لیے (بڑی) عبرت ہے جو ایمان والے ہیں۔
(۷۸) ایکہ (گھنا جنگل) والے (قومِ شعیب) یقیناً بڑے ظالم تھے۔
(۷۹) سو ہم نے اُن سے انتقام لیا۔ بیشک یہ دونوں (بستیاں) کھلے راستہ پر واقع ہیں۔

رکوع (٦) چٹان والوں کے لیے دھماکے کا عذاب

(۸۰) حجر کے لوگ (ثمود) بھی پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں۔ (۸۱) ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ اُنہیں نظر انداز کرتے رہے۔ (۸۲) وہ بے خوف وخطر پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کر مکان بناتے تھے۔
(۸۳) آخرکار صبح ہوتے ہی اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے آپکڑا۔ (۸۴) سو اُن کی کارکردگی اُن کے کسی کام نہ آئی۔
(۸۵) ہم نے آسمانوں، زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی موجود چیزوں کو صرف حق کی بنیاد پر ہی پیدا کیا ہے۔ (قیامت کی) گھڑی یقیناً آنے والی ہے، سو (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) آپ ان کے ساتھ خوبی سے درگزر کیجیے! (۸٦) آپ کا پروردگار یقیناً بڑا خالق، بڑا باخبر ہے۔
(۸۷) ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں عطا کر رکھی ہیں اور قرآن عظیم بھی۔
(۸۸) آپ اُس چیز کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں۔ اُن پر غم نہ کھاؤ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ شفقت کیجیے!
(۸۹) کہہ دو کہ ''میں تو صاف صاف تنبیہ کرنے والا ہوں!''
(۹۰) جیسی (تنبیہ) ہم نے اُن آپس میں تقسیم کر لینے والوں کی طرف بھیجی تھی،

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ
نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

اٰيَاتُهَا ١٢٨ (١٦) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (٧٠) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾ وَالْاَنْعَامَ
خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾

(۹۱) جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا ہے۔ (۹۲) سو قسم ہے، آپ کے پروردگار کی، ہم اُن سب سے ضرور پوچھیں گے، (۹۳) کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں؟ (۹۴) غرض آپ کو جس چیز کا حکم دیا جارہا ہے، اُسے اعلانیہ طور پر سنادو اور اُن مشرکوں سے دُور رہو! (۹۵) یقیناً ہم تمہاری طرف سے اُن مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں، (۹۶) جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو بھی معبود قرار دیتے ہیں۔ سو اُنہیں جلدی ہی معلوم ہوجائے گا۔ (۹۷) ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں، اُن سے تم تنگ دل ہوتے ہو۔ (۹۸) سو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو اور سجدہ کرنے والوں میں رہو۔ (۹۹) اپنے پروردگار کی عبادت اُس وقت تک کرتے رہو جب تک وہ (گھڑی) تم پر آپہنچے جو یقینی ہے۔

سورۃ (۱۶)

آیتیں: ۱۲۸ | اَلنَّحل (شہد کی مکھی) | رکوع: ۱۶

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۱۲۸ ہیں، جو اِسی پارے کے ختم پر مکمل ہوتی ہیں۔ سورت کا نام رکھنے کی وجہ آیت ۶۸ میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے۔ سورت کے مرکزی موضوع ہیں: (الف) شرک کی مذمت، (ب) اللہ کی توحید کے ثبوت اور (ج) حق کی دعوت سے انکار کے بُرے نتیجے۔ اس سورت میں آیت ۵۰ کے ختم پر سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حیوانوں کی ضرورت اور فائدے

(۱) اللہ تعالیٰ کا حکم (جلدی ہی) آپہنچا ہے، تو اب اس کی جلدی مت مچاؤ۔ وہ بلند درجہ والا ہے اور لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ (۲) وہ فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نازل کردیتا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کردے کہ ’’میرے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا تم مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔‘‘ (۳) اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ ان (لوگوں) کے شرک سے بالا و برتر ہے۔ (۴) اُس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک کھلم کھلا کٹھ حجتی کرنے والا بن گیا۔ (۵) اُسی نے چوپائے پیدا کیے، جن میں تمہارے لیے جاڑے کی گرم پوشاک بھی ہے اور دوسرے فائدے بھی۔ ان میں تمہاری خوراک بھی ہے۔ (۶) اُن میں تمہارے لیے زینت وسجاوٹ بھی ہے۔ جب تم اُنہیں شام کو واپس لاتے ہو اور صبح کے وقت اُنہیں (چرنے کے لیے) چھوڑ دیتے ہو۔

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا
بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۟ۙ ﴿۷﴾ وَّالْخَيْلَ
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ
شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ ع هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۟ۙ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا
اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

(۷) وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر ایسی ایسی جگہوں تک لے جاتے ہیں جہاں تم جان کھپائے بغیر نہیں پہنچ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق اور مہربان ہے۔
(۸) گھوڑے، خچر اور گدھے (اُسی نے پیدا کیے) تا کہ تم اُن پر سوار ہو اور تمہاری زینت بھی بنیں۔ وہ ایسی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تمہیں خبر تک نہیں ہے۔
(۹) سیدھا راستہ اللہ تعالیٰ تک پہونچاتا ہے۔ ان میں ٹیڑھے بھی ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

رکوع (۲) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے

(۱۰) وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا، جس سے تمہیں پینے کو ملتا ہے اور جس سے درخت (اُگتے ہیں)، جہاں تم (اپنے جانور) چراتے ہو۔
(۱۱) اسی (پانی) کے ذریعہ وہ تمہارے لیے کھیتیاں اُگاتا ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل بھی۔ بیشک اس میں سوچنے والے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے۔
(۱۲) اُس نے تمہاری خدمت میں رات اور دن، سورج اور چاند کو لگا رکھا ہے۔ ستارے اُسی کے حکم سے خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ اس میں یقیناً عقل مند لوگوں کے لیے (بڑی) نشانیاں ہیں۔
(۱۳) اُس نے زمین میں تمہارے لیے جو کچھ پیدا کر رکھا ہے، رنگا رنگ ہے۔ اس میں اُن لوگوں کے لیے یقیناً نشانی ہے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔
(۱۴) وہی ہے جس نے سمندر کو تمہاری نفع رسانی میں لگا رکھا ہے تا کہ تم اس میں سے تر و تازہ گوشت لے کر کھاؤ۔ اور اس میں سے زیورات نکالو، جنہیں تم پہنا کرتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ اس میں پانی کو چیرتی ہوئی کشتیاں چلی جا رہی ہیں تا کہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر گزار بنو۔

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱٦﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْۤا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى

اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲٦﴾

ع ۲/۱۲ ۸

ع ۳/۱۳ ۹

(۱۵) اور اُس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے تا کہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے۔ اور (اُس نے) دریا اور راستے (بنائے) تا کہ تم راہ پالو۔ (۱۶) بہت سی نشانیاں (بنا دیں)۔ اور ستاروں سے (بھی) لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ (۱۷) تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اُس جیسا ہو سکتا ہے جو (کچھ بھی) پیدا نہیں کرتا؟ تو پھر تم سبق کیوں نہیں لیتے؟

(۱۸) اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں گننے لگو تو گن نہ سکو گے۔ اللہ تعالیٰ واقعی بڑا ہی معاف فرمانے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۹) اللہ تعالیٰ تمہارے کھلے سے بھی واقف ہے اور چھپے سے بھی۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں، یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود ہی مخلوق ہیں۔

(۲۱) وہ مُردے ہیں، زندہ نہیں اور اُنہیں کچھ خبر نہیں کہ اُنہیں کب اُٹھایا جائے گا۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ کو تکبر پسند نہیں

(۲۲) تمہارا معبود بس ایک اللہ ہی ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے اُن کے دل انکار کر رہے ہیں۔ وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔ (۲۳) یہ یقینی بات ہے کہ جسے وہ چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ بلا شبہ گھمنڈ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ''تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل فرمائی ہے؟'' تو کہتے ہیں: ''گزرے ہوئے لوگوں کے بتائے ہوئے قصے ہیں۔''

(۲۵) چنانچہ قیامت کے دن یہ لوگ اپنے پورے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور کچھ اُن لوگوں کے بوجھ بھی جنہیں یہ اپنی بے علمی سے گمراہ کر رہے ہیں۔ دیکھو! وہ کیسا بُرا بوجھ اُٹھا رہے ہیں۔

رکوع (۴) پرہیزگاروں کا اچھا انجام

(۲۶) جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں، اُنہوں نے بھی مکاریاں کی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اُن (کے مکر) کی عمارت جڑ ہی سے اُکھاڑ دی۔ پھر اُوپر سے چھت اُن پر آ پڑی۔ اور اُن پر عذاب اس طرح آیا جس کا اُنہیں گمان تک نہ تھا۔

ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ
كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡىَ
الۡيَوۡمَ وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ ﴿۲۷﴾ الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ
ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ
اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ
الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ﴿۳۰﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا
مَا يَشَآءُوۡنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ﴿۳۱﴾ الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ
الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ طَيِّبِيۡنَ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَنَّةَ بِمَا
كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ اَوۡ
يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ
مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ع

ع ۴ ۱۰

(٢٧) پھر قیامت کے دن وہ اُنہیں رُسوا کرے گا اور اُن سے پوچھے گا: ''کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے بارے میں تم بڑا جھگڑا کیا کرتے تھے؟'' جن لوگوں کو علم حاصل رہا ہے، وہ کہیں گے: ''یقیناً آج کافروں کی رسوائی اور بدبختی ہے!''

(٢٨) پھر وہ لوگ جن کی جانیں فرشتے اس حالت میں قبض کررہے ہوں گے کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے، سمجھوتے کی پیش کش کریں گے (اور کہیں گے) ''ہم تو کوئی بھی بُرا کام نہ کرتے تھے۔'' (فرشتے جواب دیں گے): ''کیسے نہیں؟ اللہ تعالیٰ بلاشبہ تمہارے سب کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔

(٢٩) اب جہنم کے دروازوں میں جاگھسو! وہیں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔'' حقیقت یہ ہے کہ وہ گھمنڈ کرنے والوں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

(٣٠) (جب) اللہ سے ڈرنے والے لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ ''تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟'' تو وہ جواب دیتے ہیں کہ: ''بھلائی۔'' جن لوگوں نے نیک کام کیے اُن کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی (اُن کے حق میں) بہتر ہے۔ وہ متقیوں کا بڑا اچھا گھر ہے۔

(٣١) وہ سدابہار باغوں میں داخل ہوں گے جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اُن میں اُن کے لیے جو بھی وہ چاہیں گے، ہوگا۔ اللہ تعالیٰ متقیوں کو یوں بدلہ دے گا۔

(٣٢) فرشتے جن لوگوں کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ''السلام علیکم، تم اپنے اعمال کے سبب جنت میں داخل ہوجاؤ!''

(٣٣) کیا اب یہ لوگ اسی بات کے انتظار میں ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے ہی آ پہنچیں یا آپ کے پروردگار کا فیصلہ آجائے؟ ایسے ہی اُن سے پہلے والے لوگوں نے بھی کیا تھا۔ اُن پر اللہ تعالیٰ نے ذرا ظلم نہیں کیا بلکہ وہ آپ ہی اپنے اوپر ظلم کررہے تھے۔

(٣٤) آخر اُن کے کرتوتوں کی خرابیوں نے اُنہیں آ گھیرا اور وہی چیز اُن پر مسلط ہوکر رہی جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا
كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ۧ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

ع ۵ ۔ ۶ وقف لازم

رکوع (۵) حق کا انکار کرنے والوں کا برا انجام

(۳۵) یہ مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ ''اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اللہ کے سوا نہ ہم کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا۔ نہ ہی ہم اُس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔'' ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ تو کیا پیغمبروں پر صاف صاف پہنچا دینے کے علاوہ کچھ اور (ذمہ داری) بھی ہے؟

(۳۶) ہم ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی رسول بھیجتے رہے ہیں کہ ''تم اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو اور شیطان سے بچتے رہو!'' تو اُن میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی اور اُنہی میں سے بعض ایسے بھی ہوئے جن پر گمراہی کا ثبوت ہو گیا۔ تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا!

(۳۷) (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ اُن کی ہدایت کے لیے چاہے جتنی تمنا کریں مگر اللہ تعالیٰ تو جسے بھٹکا دیتا ہے، پھر اسے ہدایت نہیں دیا کرتا اور نہ ہی ان کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۳۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نام سے بڑی زوردار قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ ''جو مر جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے دوبارہ نہ اُٹھائے گا۔'' کیوں نہیں! یہ وعدہ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں۔

(۳۹) (وہ ضرور اُٹھائے جائیں گے) تاکہ جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے، وہ اُن کے سامنے اسے کھول دے اور تاکہ کافر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ (۴۰) یقیناً جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمیں اُس کے لیے صرف اتنا ہی کہنا ہوتا ہے کہ ''ہو جا'' اور وہ ہو جاتی ہے۔

رکوع (۶) ساری کائنات اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتی ہے

(۴۱) جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی خاطر وطن چھوڑ دیا، ہم اُنہیں دنیا ہی میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے۔ آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانتے ہوتے!

(۴۲) وہ لوگ (ایسے ہیں جو) صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ
الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۴۳﴾ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ‌ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ
الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾

النصف

اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ
اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ ﴿۴۵﴾ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ
تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۙ ﴿۴۶﴾ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ‌ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا
ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾
وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰٓئِكَةُ
وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ
مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۩ ع السجدة ﴿۵۰﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ‌ۚ اِنَّمَا هُوَ

ع ۶ السجدة ۱۲

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ۚ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا‌ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ
فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ‌ۚ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا
كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿۵۴﴾

(۴۳) ہم نے تم سے پہلے بھی صرف آدمی ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے ہیں، جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ اگر تم خود نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھ لو! (۴۴) (اُنہیں ہم نے) روشن نشانیاں اور صحیفے دے کر (بھیجا)۔ اور یہ قرآن تم پر اُتارا ہے تا کہ تم لوگوں کو وہ چیز کھول کر بتا دو جو اُن کے لیے اُتاری گئی ہے۔ شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔ (۴۵) تو پھر کیا وہ لوگ جو بری چالیں چل رہے ہیں، اس سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب آئے، جہاں سے اُنہیں گمان بھی نہ ہو؟ (۴۶) یا اُنہیں چلتے پھرتے پکڑ لے، تو یہ لوگ اُس (اللہ تعالیٰ) کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ (۴۷) یا اُنہیں اس حال میں پکڑ لے کہ وہ آنے والے خطرے سے ڈرے ہوئے ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق، بڑا مہربان ہے۔

(۴۸) کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ اُن کے سائے کس طرح اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہوئے دائیں بائیں گرتے ہیں اور وہ سب بے بس ہونے کا اظہار کرتے ہیں؟

(۴۹) آسمانوں اور زمین میں جتنی جاندار مخلوق ہے اور فرشتے، سب اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۵۰) وہ اپنے پروردگار سے، جو اُن کے اُوپر ہے، ڈرتے ہیں اور اُنہیں جو حکم دیا جاتا ہے، اُس کی تعمیل کرتے ہیں۔

(نوٹ: یہاں سجدہ کریں)!

رکوع (۷) جاہلیت کے زمانہ میں لڑکی کی پیدائش پر غم و غصہ

(۵۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دو خدا مت بناؤ۔ بے شک اللہ تعالیٰ تو بس وہی ایک ہے۔ اس لیے تم مجھ سے ہی ڈرو۔

(۵۲) وہ سب کچھ جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اُسی کا ہے اور اطاعت صرف اُسی کی ہے ہمیشہ کے لیے۔ تو کیا پھر بھی اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں سے ڈرو گے؟

(۵۳) تمہیں جو بھی نعمت حاصل ہے، اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ جب کوئی مصیبت تم پر آ پڑتی ہے تو تم اُسی سے فریاد کرتے ہو۔ (۵۴) پھر جب وہ تم سے مصیبت دور کر دیتا ہے، تو تم میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے،

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ‌ؕ فَتَمَتَّعُوۡا قف فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ

لِمَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ نَصِيۡبًا مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ‌ؕ تَاللّٰهِ لَـتُسۡـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ

تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ‌ ۙ وَلَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۵۷﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ‌ ۚ ﴿۵۸﴾

يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡۤءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ‌ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ

يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ‌ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ‌ ۚ وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى‌ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۰﴾ ع

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ

يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ

سَاعَةً‌ وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ مَا يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ

اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى‌ ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ

وَاَنَّهُمۡ مُّفۡرَطُوۡنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ وَلَهُمۡ

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ‌ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾

ع ١٠ / ١٣

(۵۵) تا کہ ہماری دی ہوئی نعمت کی ناشکری کرے، اچھا، مزے کرلو! جلدی ہی تمہیں معلوم ہوجائے گا۔
(۵۶) یہ لوگ ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے اُن کا حصہ لگاتے ہیں، جن کے متعلق انہیں کچھ علم نہیں۔ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی، تم سے ضرور پوچھا جائے گا کہ یہ جھوٹ تم نے کیسے گھڑ لیے تھے؟
(۵۷) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔ سبحان اللہ، اور اپنے لیے جو وہ خود چاہیں۔
(۵۸) جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی (پیدائش کی) خبر دی جاتی ہے تو اُس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ وہ دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ (۵۹) وہ خبر جو اُسے دی گئی ہے اُس کی بُرائی کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ کہ اسے ذلت کے ساتھ لیے رہے یا مٹی میں گاڑ دے؟ یاد رکھو! یہ لوگ بہت بُرے قدم اُٹھاتے ہیں! (۶۰) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اُن کی بُری مثال ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے تو سب سے بہتر صفتیں (ثابت) ہیں۔ وہ تو غالب و دانا ہے۔

رکوع (۸) مسلمانوں کے لیے قرآن مجید رحمت و رہنمائی ہے

(۶۱) اگر کہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن کی زیادتی پر پکڑ لیا کرتا تو اس (زمین) پر کسی سانس لینے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک میعاد معین تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آ پہنچتا ہے تو وہ گھڑی بھر بھی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ ہی پہلے جا سکتے ہیں۔ (۶۲) وہ اللہ تعالیٰ کے لیے، وہ چیز بھی تجویز کرتے ہیں جو (اپنے لیے) ناپسند کرتے ہیں۔ اُن کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ اُن کے لیے (تو صرف) بھلائی ہی ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ اُن کے لیے آگ ہے اور یہ لوگ اُس میں جھونکے جائیں گے۔
(۶۳) اللہ تعالیٰ کی قسم! تم سے پہلے بھی بہت سی قوموں میں ہم (رسول) بھیج چکے ہیں۔ سو شیطان نے اُن کے (بُرے اعمال) اُن کے لیے خوشنما کر دیے۔ وہی آج بھی اُن کا سرپرست بنا ہوا ہے۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۶۴) ہم نے یہ کتاب تم پر صرف اس لیے نازل کی ہے کہ تم ان کے آپس کے اختلافات (کی حقیقت) ان پر واضح کر دو اور ایمان والے لوگوں کی رہنمائی اور رحمت کے لیے بھی۔

وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ
فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ
ع ٨ ٥ ١٤
نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا
لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا
وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ
اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعۡرِشُوۡنَ ﴿٦٨﴾ ۙ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ
فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۙ قف
وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿٧٠﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ
ع ٩ ٥ ١٥
فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ
سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمۡ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿٧٢﴾ ۙ

(۶۵) اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اُس سے زمین کو اُس کی مردہ حالت کے بعد دوبارہ زندہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے، ایسے لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔

رکوع (۹) قدرت میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

(۶۶) بلاشبہ تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق موجود ہے۔ اُن کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے نہایت خوشگوار ہے۔ (۶۷) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ کی چیزیں بھی بنا لیتے ہو اور عمدہ کھانے کی چیزیں بھی حاصل کر لیتے ہو۔ یقیناً اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لیے ایک نشانی ہے۔ (۶۸) تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کے من میں یہ بات ڈال دی کہ "پہاڑوں، درختوں میں اور یہ لوگ جو عمارتیں بناتے ہیں، ان میں اپنے چھتے بنالے۔ (۶۹) پھر ہر قسم کے پھل چوستی پھر اور اپنے پروردگار کے ہموار کیے ہوئے راستوں پر چلتی رہ! اُس کے پیٹ سے ایک رنگا رنگ شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں بھی اُن لوگوں کے لیے ایک نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (۷۰) تمہیں اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ تم میں سے کوئی بدترین عمر کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ تا کہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی قدرت والا ہے۔

رکوع (۱۰) اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دو مثالیں

(۷۱) اللہ تعالیٰ نے تم میں سے کسی کو کسی پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے۔ سو جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے، وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں تا کہ دونوں اس میں برابر (کے حصہ دار) ہو جائیں۔ تو کیا پھر یہ لوگ اللہ تعالیٰ ہی کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

(۷۲) اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں۔ اُس نے تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے پیدا کیے۔ تمہیں عمدہ چیزیں کھانے کو دیں۔ کیا یہ لوگ پھر بھی بے بنیاد چیز (باطل) پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا
لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ
مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ
يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ
كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع
وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ
الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَ اللّٰهُ
اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾

ع ۱۰ ۱۶

(۷۳) وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُن کو پوجتے ہیں جن کے اختیار میں نہ آسمانوں سے انہیں کچھ رزق دینا ہے نہ زمین سے۔ اور نہ ہی وہ (ایسا) کر سکتے ہیں۔

(۷۴) تو اللہ تعالیٰ کے بارے میں قیاس وگمان سے کام نہ لو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

(۷۵) اللہ تعالیٰ ایک مثال دیتا ہے۔ ایک تو ہے غلام، دوسرے کی ملکیت، جو خود کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اپنے ہاں سے اچھا رزق عطا کیا ہے۔ اور وہ اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ بلکہ اُن میں سے اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔

(۷۶) اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی ایک اور مثال دیتا ہے۔ اُن میں سے ایک تو گونگا ہے۔ اُسے کسی چیز پر اختیار نہیں۔ وہ اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے۔ وہ اسے جدھر بھی بھیجتا ہے، کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا۔ کیا یہ شخص اور ایک ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں جو انصاف کے ساتھ فرماں روائی کر رہا ہو اور خود بھی سیدھے راستہ پر ہو؟

رکوع (۱۱) انسانوں پر اللہ تعالیٰ کے عظیم احسان

(۷۷) آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی حقیقتوں (کا علم) تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ اور (قیامت کی) گھڑی کا معاملہ تو بس آنکھ جھپکتے ہی (ہو جانا) ہے، بلکہ اس سے بھی جلدی۔ اللہ تعالیٰ یقیناً سب کچھ کر سکتا ہے۔

(۷۸) اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے (اس حالت میں) نکالا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے۔ اُس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیے تاکہ شکر ادا کرنے والے بنو۔

(۷۹) کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً اس میں ایمان والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا
وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ
تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ
لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا
رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى
اللّٰهِ يَوْمَئِذِ اِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

ع ١١ / ١٧

الثلثة

(۸۰) اللہ تعالیٰ نے تمہارے گھروں کوتمہارے لیے رہنے کی جگہ بنایا۔اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیمے) بنائے جنہیں تم اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن بھی ہلکا پاتے ہو۔ اور اُن کے اون، اُن کے روؤں اور اُن کے بالوں سے ایک مدت تک (کام آنے والا) گھریلو سامان اورفائدہ کی چیزیں (بنائی جاتی ہیں)۔

(۸۱) اللہ تعالیٰ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سےتمہارے لیےسائے بنائے۔ پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ کی جگہیں بنائیں۔تمہارے لیے ایسی پوشاکیں بنائیں جوتمہیں گرمی سے بچاتی ہیں۔اور ایسی پوشاکیں بھی جو آپس کی جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں۔وہ اس طرح تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بنو۔

(۸۲) اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں توتمہارے ذمہ تو یقیناً واضح پیغام پہنچادینا ہے۔

(۸۳) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو پہچانتے ہیں، پھراس کاانکارکرتے ہیں۔اوران میں اکثر ناشکرے ہیں۔

رکوع (۱۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی گواہی

(۸۴) جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے۔پھرکافروں کو(حجتوں کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ہی اُن کو خفگی دور کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(۸۵) جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گےتو وہ نہ تو اُن کے لیے ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔

(۸۶) جب مشرک لوگ اپنے ٹھرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: ’’ہمارے پروردگار! یہی ہیں ہمارے ٹھرائے ہوئے وہ شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔‘‘ مگر وہ ان پر یہ جواب دے ماریں گے کہ ’’تم تو بالکل جھوٹے ہو!‘‘

(۸۷) اُس دن یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک جائیں گے اور جو جھوٹ گھڑا کرتے تھے، اُن سے کھو جائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ
اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ
تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ
اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ
يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

١٢ ع ١٨

(۸۸) جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا ہم اُن کے فساد کے بدلہ میں اُن کے ایک عذاب میں دوسرا عذاب بڑھا دیں گے۔ (۸۹) اُس دن ہم ہر اُمت سے اُنہی میں سے اُن کے خلاف ایک گواہ کھڑا کردیں گے۔ ان سب کے مقابلہ میں ہم تمہیں گواہ بنا کر لائیں گے۔ ہم نے (یہ) کتاب تم پر نازل کردی ہے جو ہر چیز کی وضاحت کرنے والی ہے۔ اور اطاعت کرنے والوں (مسلمانوں) کے لیے ہدایت، رحمت اور خوش خبری ہے۔

رکوع (۱۳) قرآن کی تلاوت سے پہلے شیطان سے پناہ مانگو

(۹۰) بیشک اللہ تعالیٰ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ وہ بے حیائی، برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔

(۹۱) اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرچکو۔ قسمیں پکی کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو، جبکہ تم اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر نگہبان بھی بنا چکے ہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ تعالیٰ بلاشبہ اُسے جانتا ہے۔

(۹۲) تم اُس عورت کی طرح نہ ہوجانا جس نے اپنا سوت محنت سے کاتنے کے بعد اسے نوچ ڈالا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں مکروفریب کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اس سے یقیناً تمہاری آزمائش کرتا ہے۔ قیامت کے دن وہ سب کچھ تم پر ضرور واضح کردے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (۹۳) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا۔ مگر وہ جسے چاہتا ہے، گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ تم سے تمہارے سب اعمال کے بارے میں یقیناً پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَیْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَیْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ
ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ
وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۹۴﴾ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ
یَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْۤا
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً ۚ
وَ لَنَجْزِیَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا
قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۹۸﴾
اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ
یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِیْنَ
هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَ اِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۰۲﴾

ع ۱۳ / ۱۱ / ۱۹

(۹۴) تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنالینا۔ پھر کہیں کوئی قدم جمنے کے بعد اُکھڑ نہ جائے۔ تمہیں اللہ تعالیٰ کے راستہ سے (لوگوں کو) روکنے کے نتیجہ میں تکلیف بھگتنی پڑے اور تمہیں سخت عذاب ملے۔ (۹۵) تم اللہ کے عہد کو تھوڑے سے فائدے کے بدلے مت بیچ ڈالو۔ بیشک جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھنا چاہو۔

(۹۶) جو کچھ تمہارے پاس ہے، وہ ختم ہونے والا ہے، اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہی باقی رہنے والا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں، ہم اُن کے اچھے کاموں کے بدلہ میں اُن کا اجر اُن کو ضرور دیں گے۔

(۹۷) جو کوئی بھی نیک کام کرے گا (چاہے وہ) مرد ہو یا عورت مگر ہو مومن، تو ہم اُسے ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے۔ اور اُن کے اچھے کاموں کے بدلے میں انہیں اُن کا اجر ضرور دیں گے۔

(۹۸) پھر جب تم قرآن مجید پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو!

(۹۹) یقیناً اُن لوگوں پر اس کا قابو نہیں چلتا جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۱۰۰) بس اُس کا زور تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے، جو اُسے اپنا سرپرست بناتے ہیں اور جو اُس (اللہ تعالیٰ) کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

رکوع (۱۴) دُنیاوی زندگی پر فریفتہ ہونا آخرت کے گھاٹے کا سودا

(۱۰۱) جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے، تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''بلاشبہ تم تو صرف گھڑنے والے ہو!'' نہیں بلکہ اُن میں اکثر لوگوں کو علم نہیں۔

(۱۰۲) کہہ دو کہ: ''اسے تو روح القدس تیرے پروردگار کی طرف سے حکمت کے مطابق لاتے ہیں۔ تاکہ ایمان والوں کو پختہ کرے اور مسلمانوں کو ہدایت اور خوش خبری دے۔''

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ
الَّذِیْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ
اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ
بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ
بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی
الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ؑ يَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

ع ١٤ / ٢٠

(۱۰۳) ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''بلاشبہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا پڑھاتا ہے۔'' حالانکہ جس کی طرف یہ اشارہ کرتے ہیں اُس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن حکیم) صاف عربی ہے۔

(۱۰۴) حقیقت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اُنہیں اللہ تعالیٰ کبھی ہدایت نہ دے گا۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۰۵) بیشک جھوٹ تو وہی لوگ گھڑ رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے۔ وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

(۱۰۶) جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ سے کفر کرے، سوائے اُس کے جس سے زبردستی کی گئی ہو، اور اُس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر)۔ لیکن جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور اُن سب کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(۱۰۷) یہ اس لیے کہ انہوں نے دُنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کرلیا، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ (ایسے) کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(۱۰۸) یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے۔ یہی لوگ بالکل غافل ہیں۔

(۱۰۹) لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔

(۱۱۰) پھر بیشک تمہارا پروردگار ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے تنگ کیے جانے کے بعد ہجرت کی، جہاد کیا اور صبر سے کام لیا، ان (اعمال) کے بعد بڑی مغفرت فرمانے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۵) توبہ اور اصلاح پر معافی

(۱۱۱) اُس دن ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں بولتا چلا آئے گا۔ ہر شخص کو اپنے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ کسی پر ظلم نہ ہونے پائے گا۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا
حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿١١٦﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ
هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾

(۱۱۲) اللہ تعالیٰ ایک بستی کی مثال دیتا ہے کہ وہ امن واطمینان میں تھی ۔ اُسے ہر طرف سے بڑی فراغت سے رزق پہنچ رہا تھا۔ پھر اُس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کردی، تو اللہ تعالیٰ نے اُس (کے باشندوں) کو اُن کے کرتوتوں کا یوں مزا چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں اُن پر چھا گئیں ۔

(۱۱۳) اُن کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آیا۔ مگر اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا۔ تب اُنہیں عذاب نے آ پکڑا جبکہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔

(۱۱۴) سو اللہ تعالیٰ نے جو حلال اور پاک رزق تمہیں بخشا ہے، اُسے کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرو، اگر تم واقعی اسی کی بندگی کرتے ہو۔

(۱۱۵) بیشک اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے، وہ ہے: مردار، خون، سور کا گوشت اور جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو۔ البتہ مجبور ہو کر، لذت کی طلب کے لیے نہیں اور نہ ہی حد سے بڑھتے ہوئے، (اگر کوئی انہیں کھا بیٹھے) تو اللہ تعالیٰ بیشک بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۱٦) یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹے حکم لگایا کرتی ہیں کہ ''یہ حلال ہے اور وہ حرام ہے۔'' تو یوں اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہ باندھا کرو! جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑتے ہیں، وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوتے ۔

(۱۱۷) یہ عارضی عیش ہے۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(۱۱۸) یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردی تھیں جن کا ذکر ہم اس سے پہلے تم سے کر چکے ہیں۔ ہم نے اُن پر کوئی زیادتی نہیں کی ۔ بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ
يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ
السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

۱۵ ع ۹ ۲۱
۱۶ ع ۹ ۲۲

(۱۱۹) ہاں جن لوگوں نے نادانی کی بنا پر بُرا کام کیا پھر اُس کے بعد توبہ کر کے اِصلاح کر لی، تو تمہارا پروردگار اس کے بعد بڑا بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۶) اسلامی زندگی کے طریقے کے چند پہلو

(۱۲۰) حقیقت ہے کہ (حضرت) ابراہیمؑ (اپنی ذات میں) ایک پوری اُمت تھے، اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار اور یکسو ہو کر رہنے والے تھے۔ مشرکوں میں سے بالکل نہ تھے۔

(۱۲۱) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اُس نے اُنہیں چن لیا تھا اور اُنہیں سیدھے راستے پر ڈال دیا تھا۔

(۱۲۲) ہم نے اُنہیں دنیا میں بھی بھلائی دی۔ آخرت میں بھی وہ یقیناً اچھے لوگوں میں ہوں گے۔

(۱۲۳) پھر ہم نے تمہاری طرف یہ وحی بھیجی کہ ایک طرف ہو کر (حضرت) ابراہیمؑ کے طریقے پر چلو۔ وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

(۱۲۴) بیشک سبت اُن لوگوں پر لازم کیا گیا تھا، جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ آپ کا پروردگار یقیناً قیامت کے دن اُن میں آپس میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۱۲۵) تم اپنے پروردگار کے راستے کی طرف دانائی اور اچھی نصیحتوں کے ساتھ دعوت دو اور اُن سے بہترین طریقے سے بحث کرو۔ بیشک تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اُس کے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے۔ وہی سیدھے راستہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۲۶) اگر تم بدلہ لینے لگو تو بس اتنا ہی بدلہ لو جتنی تم سے زیادتی کی گئی ہو۔ اگر تم صبر کر لو تو یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

(۱۲۷) تم صبر کیے جاؤ، اور تمہارا یہ صبر صرف اللہ تعالیٰ (کی توفیق) ہی سے ہے، اور اُن پر رنج نہ کرنا، نہ ہی اُن کی چال بازیوں پر تنگ دل ہونا۔

(۱۲۸) بیشک اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار رہتے ہیں اور جو نیک کام کرتے ہیں۔